

## 49677- دور حاضر میں جبکہ سودا مام ہو چکا ہے اپنی رقم کہاں رکھیں؟

سوال

اس دور میں جبکہ معابدے اور ذمہ داریاں ضائع ہو چکی ہیں ان کی پاسداری نہیں رہی، اور بنک سودی معاملات کے اعتبار سے مشتوق ہو چکے ہیں، اور ہمارے پاس کوئی اسلامی بنک نہیں، اور گھر محفوظ نہیں ہے، میں بغیر کسی گناہ کی کسی محفوظ اور حلال بگہ پر اپنا مال رکھنا چاہتا ہوں اور اسے تجارت میں لگا کر سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ ہے اور اس کی زکاۃ بھی نکالوں گا، و گرنہ یہ مال صرف ہو جائے گا، اور اس طرح زکاۃ کی مقدار بھی کم ہو گی؟

پسندیدہ جواب

سودی بخوبی میں رقم رکھنی بنک کے ساتھ سودی لین دین میں تعاون ہے، یہ تو اس وقت ہے جب رقم کرنٹ اکاؤنٹ یعنی بغیر کسی فائدہ کے رکھی جائے۔

لیکن جب فائدہ کے ساتھ رکھی جائے تو یہ سود ہے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود کھلانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔ سود خور سود لینے والا اور سود کھلانے والے سود دینے والا ہے۔

اور جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کی خلافت کرنا اور اسے تجارت میں لگانا چاہے تو اسے مباح اور حلال طریقہ اور راہ تلاش کرنا چاہیے، لہذا وہ اپنا مال کسی امین شخص کو دے جو اس کے مال سے تجارت کرے اور اس کا لفظ دونوں میں حسب اتفاق تقسیم ہو گا۔

اور اگر اسے مال کی حفاظت کا بنک میں رکھنے کے علاوہ کوئی اور وسیلہ نہیں ملتا تو ضرورت اور حاجت کے وقت بغیر کسی فائدہ کے بنک میں رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

اور اسے پاہیزہ کہ وہ ایسے بنک کو اختیار کرے جو شر میں بہت کم ہو اور شرعی معاملات کے زیادہ قریب ہو۔

شیخ عبدالعزیز بن بازر جمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

بخوبی میں باہنس یا سالانہ فائدہ کے ساتھ رقم رکھنا سود ہے جس کی حرمت پر علماء کرام کا اجماع ہے، لیکن بغیر کسی فائدہ (سود) کے بخوبی میں رقم رکھنے کے متعلق بھی بہتر یہی ہے کہ جب بنک سودی لین دین کرتے ہوں تو بخوبی میں بغیر ضرورت کے رقم نہ رکھی جائے، کیونکہ بنک میں رقم رکھنا اگرچہ وہ بغیر فائدہ (سود) کے ہی کیوں نہ ہو اس میں سودی لین دین کرنے میں تعاون ہوتا ہے، لہذا صاحب مال کے لیے خدا شہ ہے کہ وہ گناہ اور برائی و زیادتی کے کاموں کے معاونیں میں نہ شامل ہو جائے اگرچہ اس کا ارادہ ایسا نہیں۔

لہذا اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کرنا اور بچا ضروری اور واجب ہے، اور مال و دولت کی خلافت کے لیے سلیم اور صحیح راہ تلاش کرنا چاہیے اور اس کے خرچ کرنے کے لیے بھی صحیح راہ تلاش کی جائے۔

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس میں انکی سعادت و خوشبختی اور ان کی عزت و نجات ہو، اور اللہ تعالیٰ ان کے لیے جلد از جلد اسلامی بنک قائم کرنے میں آسانی پیدا فرمائے، جو سودی لین دین سے پاک ہوں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کا کار ساز ہے اور اس پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

دیکھیں : فتاویٰ ابن باز(30/4)

آپ مزید تفصیل اور اہمیت کے لحاظ سے سوال نمبر (22392) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔